© rasailojaraid.com

اخبار و افکار

وقائع نگار

۲۰ جولائی : ایم - اے قیوم ڈسکوی ڈائرکٹر کرسچین اسٹیڈی سینٹر راولپنڈی اپنے ایک اسٹاف ممبر مسٹر جان سلاسپ کے همراه اداره میں تشریف لائے اور ڈائرکٹر سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں مذھبی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

۲۰ جولائی : برمنگھم یونیورسٹی انگلینڈ کے ڈاکٹر جے - بی ٹیلر نے ادارے کی زیارت کی۔

۲۷ جولائی : جناب شیخ محمود احمد نے رفقائے اداره کے جلسه میں ربا کے موضوع پر بالتفصیل اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ معاشیات کی روشنی میں انھوں نے مسئلے کے مختلف پہلوؤں کا بھر پور جائزہ لیا۔ ان کی تقریر سننے سے اندازه ھوتا تھا کہ ان کے خیالات طویل اور گہرے غور و فکر کا نتیجه ھیں ۔ انھوں نے اس نکتے پر خاص زور دیا کہ جب تک سوسائٹی میں ربا موجود ھے بیکاری کا مسئلہ حل نہیں ھوسکتا۔ انھوں نے اپنی تحقیق سے بلا سود بینکنگ کا ایک ایسا فارمولا دریافت کیا ھے جو سودی کاروبار ھی کی طرح خود کار ھوگا مگر اس میں سودی لین دین کی ضرورت نہیں ھوگی۔ شیخ صاحب نے اس فارمولے میں وقت کو سود کا بدل بنا کر مسئلے کا حل تلاش کیا ھے۔ ربا کے مسئلے پر شیخ صاحب کے نتائج فکر کتاب کی صورت میں منظر عام پر آنے والے ھیں ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۱ جولائی: سید فضل احمد شمسی رکن ادارہ نے ''شام ہمدرد'' کی ایک تقریب میں ''ابن تیمیہ صاحب السیف والقلم'' کے موضوع پر مقالہ پڑھا۔ مقالے میں موضوع کے دونوں ہی پہلوؤں پر بالتفصیل روشنی ڈالی گئی۔ فاضل مقالہ نگار نے واقعات کی روشنی میں بتایا کہ ابن تیمیہ کس طرح زندگی بھر تلوار اور قلم کے ذریعہ مصروف جہاد رہے۔

---

۴ اگست: مولانا عبدالرحمن طاہر سورتی رکن ادارۂ تحقیقات اسلامی نے ''سنہ'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ مولانا نے بتایا کہ تعلیمات قرآن کے مطابق معاشرہ کی تشکیل رسول اللہ کی سنت ہے آپ کا۔ یہ عمل (تشکیل معاشرہ) حکمت و موعظت پر مبنی ہوتا تھا اور اس میں زمانہ کے حالات و مقتضیات کی رعایت ملحوظ رہتی تھی۔ ایسے تمام مسائل جن میں قرآن مجید کوئی واضح حکم نہیں دیتا آپ کی سنت باہمی مشاورت تھی۔

۴-۵ اگست: سیدو شریف (سوات) میں پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن کی نویں سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں احمد خان اسسٹنٹ لائبریرین ادارۂ ہذا نے شرکت کی اور ایک مقالہ بعنوان ''دینی مدارس کے کتبخانوں کی تنظیم نو'' پیش کیا۔

---

۱۱ اگست: ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتا نے ادارۂ تحقیقات اسلامی کے مستقل ڈائرکٹر کی حیثیت سے ذمہ داری سنبھال لی۔ ڈاکٹر صاحب گزشتہ بیس سال سے سندھ یونیورسٹی میں بیک وقت شعبہ تقابل ادیان اور شعبہ علوم دین کے پروفیسر اور صدر رہے ہیں۔ عربی اور مسلم ہسٹری کے شعبے بھی کچھ سال کے لئے ان کے پاس رہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف لینگویجز یونیورسٹی آف سندھ کے ڈائرکٹر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے، اس کے علاوہ شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد کے ڈائرکٹر بھی رہے۔ حال ہی میں سندھ یونیورسٹی نے ڈاکٹر صاحب کا انتخاب نیشنل پروفیسر کے لئے کیا ہے۔

سندھ یونیورسٹی میں آنے سے پہلے ڈاکٹر صاحب سیلون یونیورسٹی میں صدر شعبہ عربی و فارسی کے منصب پر فائز تھے۔ ڈاکٹر صاحب اسلامی مشاورتی کونسل کے رکن رہ چکے ہیں اور ادارہ تحقیقات اسلامی سے بھی ان کو دیرینہ تعلق رہا ہے۔

ڈاکٹر ھالے پوتا کے فکر میں قدیم و جدید کا حسین امتزاج ہے۔ انھوں نے مشرق و مغرب دونوں ہی کے علمی سرچشموں سے اکتساب فیض کیا۔ دینی مدرسہ کے باقاعدہ فارغ التحصیل ہیں۔ عربی میں آنرز اور ایم۔اے کیا۔ آکسفورڈ سے علوم اسلامیہ میں ڈاکٹریٹ (D. Phil.) کی ڈگری حاصل کی۔ بیک وقت انھیں کئی زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ انگریزی عربی فارسی اردو سندھی میں مہارت رکھتے ہیں۔ قدیم و جدید درسگاھوں میں علوم عربیہ کی تدریس میں مشغول رہے۔ استاذ کی حیثیت سے طلباء میں بڑے ہردلعزیز رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کو حجۃ اللہ البالغہ اور شاہ ولی اللہ کی دوسری تصانیف پڑھانے کا خاص ملکہ حاصل ہے۔ وہ ایک عرصے سے سندھ یونیورسٹی میں ریسرچ کے کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔ ان کی نگرانی میں آٹھ اسکالرز کو پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری مل چکی ہے اور پندرہ آدمی بالفعل مصروف تحقیق ہیں اور ان میں سے سات کے مقالے قریب التکمیل ہیں۔

ڈاکٹر صاحب متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کے بہت سے تحقیقی مقالے دنیا کے مؤقر جرائد میں شائع ہوچکے ہیں، کئی کتابیں ایڈٹ کیں اور ان پر تبصرے لکھے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈاکٹر صاحب نے بین الاقوامی کانفرنسوں کے سلسلہ میں دنیا کے تقریباً تمام اہم ملکوں کا دورہ کیا ہے۔ ان دوروں میں انہیں دنیا کی بڑی بڑی درسگاہوں اور اعلیٰ علمی اداروں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور وہاں کے اہل علم سے متعارف ہوئے۔

© rasailojaraid.com